No. of Printed Pages : 8 **BUDLA-135**

B.A. General (Urdu) CBCS

(BAG)

Term-End Examination

Dec., 2023

BUDLA-135 : Study of Modern Urdu Prose and Poetry

Time : Three Hours] *[Maximum Marks : 100*

نوٹ:۔تمام حصوں سے سبھی سوالوں کے جواب دینا لازمی ہے۔ تمام سوالوں کے نمبر ان کے سامنے نمبر درج ہیں۔

(حصہ الف)

۱۔ سرسیداحمدخاں کے حالات زندگی کو مختصراً بیان کیجئے۔ ۱۰

یا

مولانا ابوالکلام کے حالات زندگی کے نمایاں پہلوؤں کو قلمبند کیجئے۔

۲۔ پریم چند کی افسانہ نگاری پر اجمالاً اظہار خیال کیجئے۔ ۱۰

یا

رشیداحمدصدیقی کی ادبی خدمات پر مختصراً روشنی ڈالئے۔

۳۔ حسرت موہانی کی شعری خصوصیات کو اختصار کے ساتھ واضح کیجئے۔ ۱۰

یا

علامہ اقبال کے حالات زندگی کو مختصراً تحریر کیجئے۔

(حصہ ب)

۴۔ فیض احمد فیضؔ کی شعری خصوصیات سے مدلل بحث کیجئے۔ ۱۵

یا

''امید کی خوشی'' کی روشنی میں سرسید کی مضمون نگاری پر اظہار خیال کیجئے۔

۵۔ ''چڑیا چڑے'' کی کہانی کا تجزیہ اپنی زبان میں کیجئے۔ ۱۵

یا

فانی بدایونی کا تعارف کراتے ہوئے ان کی شعری خصوصیات بیان کیجئے۔

(حصہ ج)

۶۔ جدید اردو شاعری کے ارتقاء پر مفصل روشنی ڈالئے۔ ۲۰

یا

جدید اردو نثر کے ارتقاء پر ایک مفصل مضمون تحریر کیجئے۔

۷۔ مندرجہ ذیل اقتباس کا مع سیاق و سباق تجزیہ کیجئے۔

''دیکھو وہ بڈھا آنکھوں سے اندھا اپنے

گھر میں بیٹھا روتا ہے۔ اس کا پیارا بیٹا
بھیڑوں کے ریوڑ میں سے غائب ہو گیا
ہے۔ وہ اس کو ڈھونڈتا ہے، پر وہ نہیں
ملتا، مایوس ہے پر امید نہیں ٹوٹی۔ لہو بھرا
دانتوں پھٹا کرتا دیکھتا ہے پر ملنے سے نا
امید نہیں۔ فاقوں سے خشک ہے، غم سے
زار نزار ہے۔ روتے روتے آنکھیں سفید
ہو گئی ہیں۔ کوئی خوشی اس کے ساتھ
نہیں ہے مگر صرف ایک امید ہے جس
نے اس کو وصل کی امید میں زندہ اور
اس خیال میں خوش رکھا ہے۔

P.T.O.

دیکھ وہ بے گناہ قیدی اندھیرے کنوئیں
میں ساتھ تہ خانوں میں بند ہے۔ اس
کو سورج سا چمکنے والا چہرہ زرد ہے۔ بے
یار و دیار غیر قوم غیر مذہب کے لوگوں
کے ہاتھ میں قید ہے۔ بڑھے باپ غم
اس کی روح کو صدمہ پہنچاتا ہے۔ عزیز
بھائی کی جدائی اس کے دل کو غمگین
رکھتی ہے۔ قید خانہ کی مصیبت اس کی
تنہائی اس کا گھر اندھیرا اور اس پر اپنی
بے گناہی کا خیال اس کو نہایت ہی
رنجیدہ رکھتا ہے۔ اس وقت کوئی اس کا

ساتھی نہیں ہے مگر اپنے ہمیشہ زندہ رہنے
والی امید تجھی میں اس کی خوشی ہے۔"

یا

درج ذیل اشعار کی تشریح مع سیاق و سباق
کے ساتھ کیجئے۔

کبھی اے حقیقت منتظر نظر آ لباسِ مجاز میں
کہ ہزاروں سجدے تڑپ رہے ہیں میری جبین نیاز میں

طرب آشنائے خروش ہو تو نوا ہے محرم گوش ہو
وہ سرور کیا کہ چھپا ہوا سکوت پردۂ ساز میں

تو بچا بچا کے نہ رکھ اسے، ترا آئینہ ہے وہ آئینہ
کہ شکستہ ہو تو عزیز تر ہے نگاہِ آئینہ ساز میں

نہ کہیں جہاں میں اماں ملی جو اماں ملی تو کہاں ملی
مرے جرم خانہ خراب کو ترے عضو بندہ نوا میں

میں جو سر بہ سجدہ ہوا کبھی تو زمین سے آنے لگی صدا
ترا دل تو ہے صنم آشنا تجھے کیا ملے گا نماز میں